

گزٹ حکومت پاکستان

غیر معمولی

اتخاذ کا شائع کر دہ

اسلام آباد، اتوار 8 اپریل 2018

حصہ - I

ایکٹش، آرڈیننس، صدارتی حکمنامے و قوانین

حکومت پاکستان

وزارت قانون و انصاف

اسلام آباد، 8 اپریل 2018

نمبر-Pub(1)/2018-R.: صدر پاکستان کی جانب سے نافذ کردہ مندرجہ ذیل آرڈیننس کو عمومی اطلاع کے لیے شائع کیا جاتا ہے:-

آرڈیننس نمبر III بابت 2018

بیرون پاکستان میں موجود اثاثہ جات و آمدن کے اقرار و وطن واپسی کا اہتمام کرنے کا

آرڈیننس

ہر گاہ کہ بیرون پاکستان موجود اثاثہ جات و آمدن کے بارے میں بڑے پیانے پر عدم اقرار یا کم اقرار کیا جاتا ہے۔ اور بیرون پاکستان میں موجود اثاثہ جات و آمدن کے اقرار و وطن واپسی کے لیے اہتمام کرنا قرین مصلحت ہے:

اور ہر گاہ کہ سینٹ اور قومی اسمبلی کے اجلاس منعقد نہیں ہو رہے اور صدر، اسلامی جمہوریہ پاکستان موجودہ حالات میں اقدام اٹھانے مناسب خیال کرتے ہیں:

اس لیے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئینی کی آئینی آرڈر ٹیکل 89 کی شق (1) کے تقویض کردہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے مندرجہ ذیل آرڈیننس کے نفاذ کا اعلان کرتے ہیں:

بذریعہ ہذا درج ذیل وضع کیا جاتا ہے

1 - مختصر عنوان و نفاذ: (1): یہ آرڈیننس "غیر ملکی اشائے جات اقرارنامہ وطن و اپنی آرڈیننس 2018" کھلائے گا۔

(2) یہ فوراً نافذ العمل ہو گا۔

2- تعریفات: اس آرڈیننس میں بجز اس کے کہ متن یا سیاق میں کوئی بات اس کے منافی ہو،

(a) "رہن شدہ اشائے جات کے حصول کی لაگت" سے مراد رہن شدہ ادائیگیوں کی رقم اور حصول کی رہن شدہ لاگت ہے؛

(b) "اقرار کنندہ" سے مراد دفعہ 5 کے تحت اقرار کرنے والا شخص ہے؛

(c) "واجبی بازاری قیمت" سے مراد اقرار کنندہ کی جانب سے غیر ملکی اشائے کی معین کردہ اور اقرار کردہ قیمت ہے تاہم یہ کسی بھی صورت میں غیر ملکی اشائے جات کے حصول کی لاگت سے کم نہ ہو؛

(d) "غیر ملکی اشائے جات" سے مراد کوئی بھی منقول یا غیر منقولہ اشائے جات ہیں جو بیر و پاکستان موجود ہوں اور ان میں حقیقی املاک و رہن شدہ اشائے جات، سٹاک، حصص، بینک اکاؤنٹس، سونے چاندی وغیرہ کی شکل میں ذخیرہ، نقری، زیورات، مصوری فن پارے، اکاؤنٹس اور قابل وصول قرض، آف شور اداروں اور ٹرست میں فائدہ مند ملکیت، فائدہ مند مفادات یا حصہ شامل ہیں؛

(e) "سرکاری سیکیورٹی / تمک" سے مراد وفاقی حکومت کی جانب سے واجب الادائی مدت پر باز ادائیگی کے وعدے کے ساتھ جاری کردہ، بانڈ، ہنڈی (تحریری اقرارنامہ قرض) یا دیگر قرضہ جاتی دستاویز ہے۔

(f) ”سیال اشاؤں“ سے مراد نقدی یا ایسا اشاؤں ہے جسے اشاؤں جات کی مالیت پر کم از کم اثر کے ساتھ آسانی نقدی میں تبدیل کیا جاسکے اور اس میں بینک ہند یا (تحریری قرض اقرار نامے)، قابل بازار کاریسیکیوریٹیز تملکات، سٹاکس، پر امیری نوٹس (درشنی ہندیاں)، سرکاری بانڈز، ڈپازٹ سرٹیکیٹس، اور دیگر اسی قسم کی دستاویزات شامل ہیں؛ اور

(g) ”سرکاری عہدے کے حامل“ سے مراد کوئی بھی شخص ہے جو یکم جنوری 20000 ہو یا رہا ہو،-

(i) صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان یا صوبے کا گورنر؛

(ii) وزیر اعظم، چیئرمین سینیٹ، اسپیکر قومی اسمبلی، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ، ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی، وفاقی وزیر، وزیر مملکت، مرکزی لاء افسران آرڈننس، 1970vii) کے تحت مقرر کردہ ائمہ فضلہ جزء پاکستان اور دیگر لاء افسران، ایڈ وائزراں کنسٹنٹنٹ یا خصوصی معاون برائے وزیر اعظم جو وفاقی وزیر یا وزیر مملکت کے عہدے کے مساوی اسمی یا عہدے پر متنکن رہا ہو، وفاقی پارلیمانی سیکریٹری، رکن پارلیمنٹ، آڈیٹر جزء پاکستان، پولٹیکل سیکریٹری؛

(iii) وزیر اعلیٰ، اسپیکر صوبائی اسمبلی، ایڈ وائزراں، کنسٹنٹنٹ یا خصوصی معاون برائے وزیر اعلیٰ جو صوبائی وزیر کے رتبے کے مساوی اسمی یا عہدے کا حامل ہو یا صوبائی پارلیمانی سیکریٹری، رکن صوبائی اسمبلی، صوبے کا ایڈ ووکیٹ جزء بشوں ایڈیشنل ایڈ ووکیٹ جزء اور اسٹنٹ ایڈ ووکیٹ جزء، پولٹیکل سیکریٹری؛

(iv) چیف جسٹس یا کوئی بھی صورت ہو، سپریم کوٹ، وفاقی شرعی عدالت، ہائی کوٹ کائنچ یا عدالتی افسروں کی فرائض سرانجام دے رہا ہو یا دیگر لاء کمیشن کا چیئرمین یا ممبر یا اسلامی نظریاتی کو نسل کا چیئرمین؛

(v) پاکستان کی ملازمت یا وفاق کے یا صوبے یا مقامی کو نسل کے امور سے متعلق ملازمت جو مقامی کو نسلوں، انہجن ہائے امداد باہمی کی تنقیل سے متعلق وفاقی یا صوبائی قوانین کے تحت تنقیل دی گئی ہو یا وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت کی جانب سے یا کے تحت قائم کئے گئے یا اس کے زیر اختیار یا زیر انتظام کا روپ یشنوں، بینکوں، مالیاتی اداروں، فرموں، کاروباری اداروں، منصوبوں یا دیگر ادارے یا تنظیم کی منیجمنٹ میں کسی عہدے یا اسمی کا حامل یا پاکستان کی مسلح افواج کا کوئی سول ملازم:

(vi) مقامی کو نسلوں سے متعلق کسی وفاقی یا صوبائی قانون کے تحت تشكیل شدہ کسی ضلع کو نسل، کسی میونسل کارپوریشن یا کسی میٹرو پولیشن کارپوریشن کاچیر مین یا میسر یا واکس چیر مین یا ٹپٹی میسر؛

وضاحت: اس ذیلی شق کے مقاصد کے لیے تراکیب چیر مین اور واکس چیر مین میں 'میسر' یا ٹپٹی میسر، جو بھی صورت ہو اور اس میں متعلقہ کو نسلر بھی شامل ہوں گے؛ اور

(vii) ضلع ناظم یا ضلع نائب ناظم، تحصیل ناظم یا تحصیل نائب ناظم، یونین ناظمیا یو نین نائب ناظم؛
(2) دیگر تمام الفاظ اور تراکیب جو اس آرڈیننس میں استعمال ہوئیں مگر آرڈیننس میں ان کی تعریف نہیں کی گئی کا وہی مفہوم ہو گا جو انکم ٹکنیکس آرڈیننس، 2001 (XLIX بابت 2001) اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد میں ان کا مفہوم مقرر کیا گیا ہے۔

-3 آرڈیننس سے دیگر قوانین منسون خ ہو جائیں گے: بلاحال اس امر کے کہ فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں اس کے برعکس کچھ موجود ہو اس آرڈیننس کی شرعاً نافذ العمل ہوں گی۔

4- اطلاق: (1) اس آرڈیننس کی شرعاً نافذ العمل ہوں گی:

(a) پاکستان کے تمام شہری جہاں بھی وہ ہوں، مساوئے سرکاری عہدے کے حاملین اور ان کی / کے ازواج یا زیر کفالت پکوں کے؛ اور

(b) شق (a) میں مذکور اشخاص کے زیر ملکیت تمام اثاثہ جات اور دفعہ 8 کے تحت ایسے اثاثہ جات کی مالیت پر ٹکنیکس ادا کر دیا گیا ہو مساوئے ان کے جہاں غیر ملکی اثاثہ جات سے متعلق کسی عدالت قانون میں کارروائیاں زیر اتواء ہوں۔

(2) اس آرڈیننس کی شرائط کا اطلاق ان حاصلات یا ائمہ جات پر نہیں ہو گا جو فوجداری جرائم کے ارتکاب میں ملوث ہوں یا اس کے ذریعے حاصل کئے گئے ہوں۔

5- بیرون ملک موجود ائمہ جات کا اقرار وطن واپسی: (1) اس آرڈیننس کی شرائط کے تابع کوئی شخص حاصل کردہ غیر ملکی

اعلامات سے متعلق دفعہ 6 کے تحت مقرر کردہ تاریخ تک فیڈرل بورڈ آف ریونیو میں اقرار نامہ جمع کر سکتا ہے۔

(2) غیر ملکی ائمہ جات کی قیمت، واجبی بازاری قیمت ہو گی جیسا کہ دفعہ 2 میں تعریف کی گئی ہے۔

(3) غیر ملکی ائمہ کی مالیت اور اس کے ضمن میں ادا کردہ ٹکس کا اقرار نامہ اس طریق کار کے مطابق ہو گا جو اس آرڈیننس کے شیدول کے فارم A میں مذکور ہے۔

(4) ذیلی دفعہ (1) اور (3) کے تحت اقرار کردہ ائمہ جات کی تفصیل اس طریق کار کے مطابق ہو گی جو اس آرڈیننس کے شیدول کے فارم B میں مذکور ہے۔

(5) ذیلی دفعہ (1) کے تحت غیر ملکی ائمہ جات کا اقرار کرنے والا شخص دفعہ 6 میں صراحت کردہ مقررہ تاریخ تک مذکورہ غیر ملکی ائمہ جات پاکستان میں واپس لائے گا۔

(6) غیر ملکی ائمہ جات کا اقرار نامہ فیڈرل بورڈ آفریونیو کے ویب پورٹ پر الیکٹرونک طور پر اس آرڈیننس کے شیدول کے فارم A میں مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق بھیجا جائے گا اور صرف اسی صورت میں باضابطہ ہو گا جب اس کے ساتھ ٹکس ادا یگی کا ثبوت موجود ہو۔ فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے ویب پورٹ پر اقرار نامہ داخل کرتے وقت اقرار کنندہ سے شق وار اضافی معلومات فراہم کرنے کا مطالبہ کیا جاسکتا ہے۔

6- اطلاق پذیری کی مدت: دفعہ 5 کے تحت اقرار نامہ وطن واپسی کا عمل دس اپریل، 2018 کو یا اس کے بعد مگر تیس جون، 2018 کو

یا اس سے قبل ہو گا۔

7- ٹکیس کی وجہ الا دائیگی: اقرار کردہ اور مقرر کردہ تاریخ کو پاکستان میں واپس لائے گئے اشائے جات پر درج ذیل جدول میں صراحت کردہ شرحوں کے مطابق ٹکیس وجہ الا دا ہو گا، یعنی:-

جدول

نمبر شمار	غیر ملکی اشائے جات	شرح (غیر ملکی اشائے جات کے فیصد کے لحاظ سے)
1	واپس نہ لائے گئے سیال اشائے جات	فیصد 5
2	بیرون ملک غیر ملکی اشائے جات	فیصد 3
3	واپس لائے گئے اور مساوی روپوں میں ششمائی منافع (3 فیصد کے بدل) کی ادا دائیگی اور مقررہ مدت پوری ہونے پر مساوی روپوں قابل ادا دائیگی کے ساتھ غالب امر کی ڈالروں والے بانڈوں کی شکل میں سرکاری سیکیورٹی بیز (تمسکات) سرمایہ کاری کیے گئے سیال اشائے جات	فیصد 2
4	واپس لائے گئے سیال اشائے جات	

8- ٹکیس کی ادا دائیگی: (1) دفعہ 7 کے تحت وجہ الا دائیگی کی ادا دائیگی کی وہ تاریخ ہو گی جس پر دفعہ 6 کے تحت اقرار نامہ دیا گیا۔

(2) جہاں دفعہ 5 کے تحت اقرار کردہ غیر ملکی اشائے جات کے ضمن میں ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹکیس ادا کر دیا گیا ہو وہاں اقرار کنندہ کی جانب سے کسی بھی فی الوقت نافذ العمل قانون بشرط اکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 (IXLX Babt 2001) کے تحت کوئی ٹکیس قابل ادا دائیگی نہیں ہو گا۔

9- کرنی اور شرح مبادلہ: (1) سیشن 5 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت غیر ملکی اشائے جات کی مالیت روپوں میں ہو گی۔

(2) دفعہ 8 کے تحت قابل ادا دائیگی ٹکیس ریاست ہائے متحده کے ڈالروں میں ادا کیا جائے گا جیسا کہ اس آرڈیننس کے شیڈوں کے قارم میں صراحت کی گئی ہے۔

(3) ذیلی دفعہ (1) کے تحت روپوں میں مالیت کو، اس تاریخ پر جب دفعہ 6 کے تحت اقرار نامہ دیا گیا اور دفعہ 8 کے تحت ٹکس ادا کیا گیا، ریاست ہائے متحدہ کے ڈالر اور پاکستان کے روپے کے درمیان قابل اطلاق اسٹیٹ بینک کی شرح کے حساب سے ریاست ہائے متحدہ ڈالروں میں تبدیل کیا جائے گا۔

10 - طریقہ کار اور انداز: اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) درج ذیل کا طریقہ کار اور انداز مشہر کرے گا۔

(a) سیال اشائے جات کی پاکستان واپسی؛

(b) ایس بی پی (SBP) میں یوالیں ڈالروں میں ٹکس جمع کرنا؛ اور

(c) وفاقی مجموعی فنڈ کے اکمن (آمدن) ٹکس اکاؤنٹ میں ٹکس جمع کرنا۔

11 - اکاؤنٹ ٹکس میں اندر اراج: جہاں کسی اقرار کنندہ نے دفعہ 5 کے تحت اقرار کر دہ اشائے جات کے ٹمن میں دفعہ 8 کے تحت ٹکس ادا کر دیا ہو تو وہاں اقرار کنندہ ایسے غیر ملکی اشائے جات کے اکاؤنٹ ٹکس میں اندر اراج کا مستحق ہو گا۔

(2) اکمن ٹکس آرڈیننس، 2001 (XLIX بابت 2001) کے مقصد کے لیے، غیر ملکی اشائے جات کے حصول کی لائگ اور حصول کی تاریخ کو علی الترتیب اقرار کنندہ کی جانب سے اقرار کر دہ مالیت اور اقرار کر دہ تاریخ تصور کیا جائے گا۔

12 - سرکاری سیکورٹیز / تمکات میں سرمایہ کاری : (1) دفعہ (7) میں جدول کے نمبر شمار کے تحت سرکاری سیکورٹیز (تمکات) میں سرمایہ کاری حکومت کی جانب سے متعارف کرائی سکیم کے تحت اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے توسط سے سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے کی جائے گی جس میں یافت کی میعادی شرح، یافت کی شرح کے لیے مدت اور واجب الادائی کی مدت کی صراحت کی جائے گی۔

13 - رازداری: (1) اکمن ٹکس آرڈیننس، 2001 (XLIX بابت 2001) کی دفعہ 216 کی ذیلی دفعہ (3)، معلومات تک حق رسائی آرڈیننس، 2017 (XXXIV بابت 2017) اور فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کی شرائط کے باوجودہ، اس آرڈیننس کے تحت اقرار کرنے والے شخص کے کو ائف یا اس آرڈیننس کے تحت لیے گئے اقرار میں موصولہ کوئی معلومات بصیرخ راز / خفیہ رہیں گی۔

(2) جو شخص ذیلی دفعہ (1) کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کوئی کو ائف افشاء کرے گا تو وہ ایسے جرم کا ارتکاب کرے گا جو سزا یا بی پر ایسے جرم ان کا جو کم از کم پانچ لاکھ روپے اور زیادہ سے زیادہ دس لاکھ روپے ہو سکتا ہے یا ایسی مدت کے لیے جو ایک سال سے زائد ہو سزاۓ قید یادوں کا مستوجب ہو گا۔

- 14 - شہادت میں اقرارنامہ قابل ادخال نہیں: بلاخاظ اس امر کے کافی وقت نافذ العمل کسی قانون میں کچھ موجود ہو، دفعہ 5 کے تحت دیے گئے اقرارنامے میں کوئی بھی امر جرمانہ / سزا کی عائد کردگی سے متعلق کسی کارروائی کی غرض سے یا کسی قانون بیشول انکم تکمیل آرڈیننس، 2001 (XLI بابت 2001) کے تحت کسی قانونی کارروائی کے مقاصد کے لیے کسی اقرار دہندہ کے خلاف شہادت میں قابل ادخال نہیں ہو گا۔

- 15 - مشکل کا ازالہ: اگر اس آرڈیننس کی شرائط نافذ کرنے میں کوئی مشکل پیدا ہو جائے تو وفاقی حکومت ایسی مشکل کے ازالے کے لیے ایسا تحریری حکم جاری کرے گی جو اس آرڈیننس کی شرائط سے متصادم نہ ہو۔

- 16 - غلط بیانی: بلاخاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس میں کچھ موجود ہو، جہاں اقرارنامہ میں کوئی غلط بیانی کی گئی ہو یا حقائق چھپائے گئے ہوں وہاں ایسا اقرارنامہ کا عدم ہو جائے گا اور تصور کیا جائے گا کہ گویا اس آرڈیننس کے تحت یہ اقرارنامہ دیا ہی نہیں گیا۔

شیدول

A-فارم

دفعہ 5 کے تحت اقرار نامہ											
مکمل نامہ:											
سی این آئی سی (CNIC) *											
این ٹی این (اگر دستیاب ہو)											
پختہ:											
ٹیلی فون نمبر:											
ای میل:											
غیر ملکی اثاثہ جات											
نمبر شمار	اثاثہ جات کی نویت	رقم روپوں میں	نیکس کی شرح	پاکستانی روپوں میں نیکس							
1	واپس نہ لائے گئے سیال اثاثہ جات		فیصد 5								
2	بیرون پاکستان غیر منقولہ اثاثہ جات		فیصد 3								
3	واپس لائے گئے اور سرکاری سیکیوریٹیز (تمسکات) میں سرمایہ کاری کیے گئے سیال اثاثہ جات		فیصد 2								
4	واپس لائے گئے سیال اثاثہ جات		فیصد 2								
کل نیکس روپوں میں (1+2+3+4)											
کل نیکس یو ایس ڈارلوں میں											
نہیں	ہاں	آیا نیکس کی ادائیگی کا ثبوت منسلک ہے									

* سی این آئی سی (CNIC) میں این آئی سی اوپی (NICOP) یا نیشنل (قوی) ڈیٹا بیسور جسٹریشن اتھارٹی کا جاری کردہ کوئی دیگر شناختی نمبر شامل ہے۔

فارم-B

اٹاٹھے جات کی تفصیل [ملاحظہ کجھے دفعہ (4) 5]	
A- واپس نہ لائے گئے سیال اٹاٹھے جات	
1- غیر ملکی کرنسی	
بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات	
1 بینک کا نام اور بینک اکاؤنٹ	
2 بینک کا نام اور بینک اکاؤنٹ	
3 بینک کا نام اور بینک اکاؤنٹ	
4 بینک کا نام اور بینک اکاؤنٹ	
5 بینک کا نام اور بینک اکاؤنٹ	
دیگر سیال اٹاٹھے جات (تمسکات، سٹاکس، پر ایسری نوٹس، سرکاری بانڈز، ڈیپاٹ سرٹیفیکیٹس اور دیگر ایسی ہی دستاویزات وغیرہ)	
1	
2	
3	
4	
5	
6	
B- غیر منقولہ جائیداد (داڑہ اختیار، پتہ اور سائز)	
1	
2	
3	
4	
5	
6	
7	

تصدیق

میں، زیر دستخطی حلفیہ اقرار کرتا ہوں کہ میرے علم و یقین کی حد تک۔

(a) اس اقرار نامہ میں دی گئی معلومات درست اور مکمل ہیں؛ اور

(b) غیر ملکی اشائے جات کی مالیت صحیح و درست طور پر ظاہر کی گئی ہے۔

میں مزید اقرار کرتا ہوں کہ میں اپنے نام پر یہ اقرار نامہ دینے اور تصدیق کرنے کا مجاز ہوں۔

_____ دستخط _____

_____ نام _____

_____ تاریخ _____

ممنون حسین

صدر

_____ کرامت حسین نیازی

سیکرٹری